از عدالتِ عظمیٰ

ماسیپتلاراگھوولو

بنام

دی ریوینیوڈویژنل آفیسر، لاؤ، پیڈاپالی

تاریخ فیصلہ: 15 مارچ 1996

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 دفعہ 4(1)۔

حصول اراضی- نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن کے لیے زمین کا حصول- حصول اراضی کے افسر کی طرف سے معاوضہ 3,000 روپے فی ایکڑ -سب جج کے ذریعے اضافہ @6,500 روپے فی ایکڑ- سب جج کے ذریعے منظور کردہ حکم کی عدالت عالیہ نے تصدیق کی-اپیل-اسی مقصد کے لیے حاصل کی گئی کسی دوسری زمین کے سلسلے میں اگر معاوضہ فی ایکڑ 8,000 روپے یا اس سے کم تھا تو اپیل واپس لینے کے لیے کارپوریشن کا حکمت عملی فیصلہ - قرار پایا کہ، منسلک حلقہ میں ہونے کی وجہ سے حاصل کی گئی زمین اس طرح کی زمین کے معاوضے کے طور پر 8,000 روپے فی ایکڑ مقرر کی گئی ہے - زمیندار بھی ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 سے پہلے کی شرحوں پر سود اور معاوضہ کے حقدار تھے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5086، سال 1996۔

اے نمبر 2196، سال 1989 میں آندھراپردیش عدالت عالیہ کے 12.2.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ڈی پرکاش ریڈی اور مس رانی چھابرا۔

جواب دہندگان کے لیے جی پربھاکر اور کے سی دعا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

مداخلت کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن کے لیے بڑی حد تک زمین حاصل کرنے والے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ، 1894 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 22 ستمبر 1979 کو شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے افسر نے معاوضے کا تعین 3,000 روپے فی ایکڑ کے حساب سے کیا۔ حوالہ پر، سب جج نے معاوضے کو بڑھا کر 6,500 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ اپیل پر، آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ نے سب جج کے ذریعے منظور کردہ حکم کی تصدیق کی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ جب اسی مقصد کے لیے میڈ پلی گاؤں سے ایک اور زمین حاصل کی گئی تھی جس میں لنگ پور ایک بستی ہے، تو کارپوریشن نے خود اپیلوں کو واپس لینے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ معاوضہ 8,000 روپے سے کم تھا۔ اس بنیاد پر، عدالت عالیہ نے اپیل نمبر 869 اور 871، سال 1985 میں بازاری بھاؤ 8,400 روپے فی ایکڑ کی تصدیق کی۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ کارپوریشن نے خود ان اپیلوں کو واپس لینے کا حکمت عملی فیصلہ لیا تھا جہاں زمین کی قیمت 8,000 روپے فی ایکڑ اور اس سے کم کی شرح سے طے کی گئی تھی، اور چونکہ زمینیں مرکزی گاؤں میڈ پلی کے گاؤں میں واقع ہیں جو ملحقہ بلاک ہیں، ان زمینوں کے سلسلے میں معاوضے کا تعین بھی 8,000 روپے فی ایکڑ کی شرح سے ہوگا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ اپیل کنندہ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 سے پہلے کی شرحوں پر بڑھے ہوئے معاوضے پر معاوضے اور سود کا حقدار ہے۔ اخراجات کو حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document